بڑا پاگل خانہ

اللہ تعالیٰ ہمارے ''اوقات'' اور ''لمحات'' میں خیر اور برکت عطاء فرمائے...... اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ صَلَاحَ السَّاعَاتِ وَالْبَرَکَۃَ فِی الْاَوْقَاتِ.

عجیب دنیا

جو لوگ پاگل ہوجاتے ہیں، وہ کئی قسم کے ہوتے ہیں...... ہر پاگل کی اپنی قسمت...... بعض پاگلوں کو اُن کے گھر والے سنبھال لیتے ہیں...... بعض پاگل طاقتور ہوجاتے ہیں تو اُن کا پاگل پن بھی عقلمندی قرار پاتا ہے...... جبکہ بعض پاگلوں کو...... پاگل خانوں میں ڈال دیا جاتا ہے...... اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے...... یہ پاگل خانے جیل بھی ہوتے ہیں اور ہسپتال بھی ہیں...... آج انہی پاگل خانوں کے بارے میں بات کرنی ہے اور ایک بڑے پاگل خانے کا تعارف کرانا ہے...... مگر پہلے ہم سب ''پاگل پن'' سے حفاظت کی مسنون دعاء پڑھ لیں...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ. یا اللہ! میں آپ کی حفاظت چاہتا ہوں...... کوڑھ، برص، پاگل پن اور گندی بیماریوں سے...... یہ دعاء حضرت آقا محمد مدنی ﷺ نے اپنی امت کو سکھائی ہے یاد کرائی ہے۔

عجیب ماحول

کسی پاگل خانے کو دیکھنے کا موقع نہیں ملا...... البتہ پاگل خانوں کے واقعات عربی اور اردو میں کافی پڑھے ہیں...... پاگل خانوں کی تاریخ بھی بہت پرانی ہے...... خلیفہ ہارون

الرشید کا واقعہ مشہور ہے کہ انہوں نے ایک پاگل خانے کا دورہ کیا تھا، اور وہاں کے ایک پاگل نے ان کو اپنے سوالات سے بیوقوف بنا دیا تھا...... عربی زبان میں پاگلوں کے واقعات پر کافی مواد موجود ہے...... کہتے ہیں کہ جو شخص بھی ''اوریجنل پاگل'' ہوتا ہے وہ پاگل خانے ہی میں خوش رہتا ہے اور وہ کبھی بھی پاگل خانے سے نہیں نکلنا چاہتا...... ہاں! جو نقلی پاگل ہوں وہ پاگل خانے میں خوش نہیں رہتے...... پاگل خانے کا ماحول عجیب ہوتا ہے...... ہر پاگل خود کو دنیا کا سب سے عقلمند انسان سمجھتا ہے...... کوئی پاگل بادشاہ ہوتا ہے تو کوئی وزیر اعظم...... ہر پاگل کا اپنی ذات کے بارے میں کوئی نہ کوئی بڑا دعویٰ ضرور ہوتا ہے...... مگر غامدیوں کے نظریات کی طرح یہ دعوے بھی بدلتے رہے ہیں...... پاگل کو کیا شرم کہ...... ایک دن وہ سپہ سالار بن جائے اور اگلے دن میراثی اور فن کار...... اس نے خود ہی سوچنا ہے، خود ہی دعویٰ کرنا ہے...... خود ہی فیصلہ کرنا ہے اور خود ہی اپنا دعویٰ بدلنا ہے۔

کہتے ہیں کہ...... جب برصغیر کی تقسیم ہو رہی تھی تو پاگل خانوں میں بھی ماحول گرم تھا...... ہر پاگل اپنے آپ کو کوئی مشہور لیڈر قرار دیتا...... چھوٹے پاگل اس کے گرد جمع ہو جاتے...... اچانک کوئی دوسرا پاگل اس کے خلاف محاذ کھول دیتا...... پھر کچھ پاگل فیصلہ کرنے والے بن جاتے...... اور یوں پورے پورے علاقے، صوبے اور ضلعے پاگلوں کے درمیان تقسیم ہو جاتے...... تب سارے پاگل خوش کہ ہم نے بڑا کام کر لیا...... پاگلوں کے ہاں گنتی کا بڑا مقام ہے...... آپ کسی بھی پاگل سے مل لیں، وہ ضرور کوئی نہ کوئی چیز ''گن'' رہا ہوگا شمار کر رہا ہوگا...... مگر گنتی اس کی اپنی ہوگی...... ایک ڈاکٹر صاحب نے اپنا قصہ لکھا ہے

کہ ایک دن میں پاگل خانے اپنی ڈیوٹی پر گیا...... جیسے ہی اندر داخل ہوا تو میرے کانوں میں آواز گونجی...... بیس، بیس، بیس ...... میں حیران ہوا اور اندازہ لگانے لگا...... جلد ہی پتا چل گیا کہ پاگلوں کے بڑے کمرے میں سے آواز آ رہی ہے...... اور سارے پاگل مل کر کہہ رہے ہیں...... بیس، بیس، بیس ...... پہلے تو میں نے نظر انداز کیا، مگر جب ان کی آواز نہ رکی تو مجھے تجسس ہوا ...... وہاں دیوار کے ساتھ ایک چھوٹا سا سوراخ تھا، جس سے نگرانی کرنے والے چھپ کر پاگلوں پر نظر رکھتے تھے...... میں اس سوارخ تک پہنچا اور آنکھ لگا کر دیکھنے لگا...... اچانک اندر سے جھاڑو کا تیز تنکا میری آنکھ میں لگا...... اور پاگلوں کی آواز گونجی اکیس، اکیس، اکیس...... یعنی وہ مجھ سے پہلے اس طرح کے بیس شکار کر چکے تھے اور میں ان کا اکیسواں شکار تھا...... اب یہ پاگل خوشی اور فخر سے مرے جا رہے تھے اور چلّا رہے تھے اکیس، اکیس...... پاگلوں کی فتوحات، ان کی شکست، ان کی رعایا، ان کی مقبولیت یہ سب خیالی معاملات ہوتے ہیں...... مگر وہ ان کو حقیقی سمجھتے ہیں اور ان میں مست رہنا چاہتے ہیں......

ویلکم ٹو بڑا پاگل خانہ

اب آ جائیں اس دنیا کے سب سے بڑے پاگل خانے کی طرف...... یہ ہے فیس بک...... پورا کا پورا ماحول پاگل خانے والا ہے بلکہ اس سے بھی بدتر، یہاں ایک خیالی سلطنت قائم ہے...... ایک یہودی گماشتہ اس سلطنت کا سامری ہے، سلطان ہے...... یہاں ہر شخص گم ہے، مست ہے اور مدہوش ہے...... کہیں کوئی بادشاہ ہے اور اس کی رعایا...... کہیں

کوئی دانشور ہے اور اس کے فین اور پنکھے...... کہیں گنتی چل رہی ہے...... میرے اتنے فالوور تیرے اتنے فالوور...... کہیں کوئی فخر سے پھٹ رہا ہے کہ مجھے اتنے لائکس ملے، اور فلاں کو اتنے کم...... کہیں کوئی کسی کی دم پکڑ کر کھینچ رہا ہے تو کوئی کسی کے منہ پر کالک مل رہا ہے...... یہاں کوئی مرد، عورت بن کر ہزاروں پاگلوں کو بے وقوف بنا رہا ہے تو کوئی عورت...... مرد بن کر اپنی سہیلیوں کا کردار چیک کر رہی ہے...... یہاں نقلی خیالات، نقلی عقائد، نقلی بادشاہت، نقلی مقبولیت...... اور نقلی بحث مباحثے گرم ہیں...... قیمتی سے قیمتی افراد اس پاگل خانے میں داخل ہو کر دو ٹکے کے رہ جاتے ہیں...... بھکاریوں کی طرح ایک ایک ''لائک'' کو ترستے...... بے عزت عورتوں کی طرح ایک ایک کی گالی سہتے...... اور بے کار لوگوں کے ساتھ اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے...... ہر بے عزت اس پاگل خانہ میں باعزت ہے...... کیونکہ اس کے فالوورز زیادہ ہیں...... یہ فالوورز کون ہیں؟ کہاں ہیں؟ کیوں فالوورز ہیں؟...... پاگلوں کو ان باتوں کے سوچنے کی فرصت نہیں...... یہاں ہر پاگل دوسروں کو بے وقوف اور خود کو عقلمند سمجھتا ہے...... اور سامری کے اس گندے ہول میں ہر شخص پھنسا ہوا...... اپنی زندگی کے بہترین لمحات برباد کر رہا ہے...... مگر کوئی نہیں سوچتا کہ وہ کیا کر رہا ہے؟ کیوں کر رہا ہے؟ اور اس سے کیا پا رہا ہے؟ اور اس میں کیا لگا رہا ہے؟...... کاش امت مسلمہ کے قیمتی دماغ جب اس پاگل خانے میں دو چار گھنٹے گزار کر نکلا کریں تو صرف گھڑی دیکھ کر خود سے پوچھیں کہ...... زندگی کے ایک سو بیس منٹ کا کیا حساب ہوگا؟...... یہی وقت عبادت میں لگتا تو کتنے فرائض اور نوافل ادا ہو جاتے...... تلاوت میں لگتا تو کتنا قرآن

یاد ہو جاتا...... کسی کو دعوت دینے یا کسی کی ذہن سازی میں لگتا تو کتنے افراد بدل جاتے...... اپنے جسم کے پٹھے اور مسلز مضبوط کرنے میں لگتا تو جسم کتنا آسودہ ہو جاتا...... اپنی بوڑھی ماں اور بوڑھے باپ کے قدموں میں بیٹھ کر یہ وقت ان کا دل خوش کرنے میں لگتا تو میری قسمت کو کتنے چاند لگ جاتے...... یہی وقت خدمت خلق میں لگتا تو میرے لئے آخرت کا کیا ذخیرہ بن جاتا...... یہی وقت اپنی بیوی سے باتیں کرنے میں گزرتا تو اس اللہ کی بندی کے دل کے کتنے زخم دُھل جاتے...... یہی وقت اپنی اولاد کی تربیت میں لگتا تو صدقۂ جاریہ کا درخت کتنا تناور ہو جاتا...... مگر کچھ بھی نہ ہوا، دو چار گھنٹے پاگل خانے میں...... کسی کی دم کھینچنے، کسی کی دم پکڑنے، کسی کا منہ چڑانے...... کسی کو ہنسانے...... اور چند پاگلوں کے لائکس سمیٹنے اور کچھ لوگوں کے بدبودار فضلے کو سونگھنے اور پھر اس بدبو پر تبصرے کرنے میں گزر گئے...... اور یوں زندگی کے یہ قیمتی لمحات ایک یہودی قبرستان میں دفن ہو گئے...... انا للہ وانا الیہ راجعون...

پرکشش

فیس بک کا پاگل خانہ...... ایک سامری کے دماغ کا جادو ہے...... اور جادو میں کشش ہوتی ہے...... یا پھر وہ دماغ کو چھوٹا کر دیتا ہے...... چھوٹے بچے ویڈیو گیم پر بہت سے آدمی مار ڈالتے ہیں...... سانپوں کے مقابلے جیت جاتے ہیں...... کاروں کی ریس میں زیادہ نمبر لے جاتے ہیں...... حالانکہ سب کچھ خیالی ہوتا ہے...... مگر چونکہ بچے کا دماغ چھوٹا ہوتا ہے تو اس لیے وہ خوشی محسوس کرتا ہے...... کسی عقلمند یا ذمہ دار شخص کو ان چیزوں سے خوشی

یا فتح کا احساس نہیں ہوتا.....فیس بک پر آتے ہی.....انسان کا دماغ چھوٹا ہو جاتا ہے اور وہ ان چیزوں میں خوشی اور کشش محسوس کرتا ہے جو اس کے کسی کام کی نہیں.....نہ دنیا میں، نہ آخرت میں۔

مجھے خود ایک بار تجربہ ہوا.....کسی قریبی کے فیس بک اکاؤنٹ سے عرب علماء اور دانشوروں کے صفحات میں جا اُترا..... وہاں علمی بحثیں چل رہی تھیں..... میں نے ایک دانشور کے ساتھ سینگ اڑا دیئے.....کچھ دیر مقابلہ چلا وہ ناک آؤٹ ہو گیا.....میں نے کہا کہ اب اپنی پوسٹ ہٹاؤ.....اس نے جیسے ہی ہٹائی میرا دل خوشی اور احساسِ فتح سے بھر گیا حالانکہ یہ کون سی فتح تھی اور کیسی خوشی؟ مگر فیس بک تو انسان کو بہت چھوٹا بنا دیتی ہے، پھر اسی طرح دو تین بار ہوا.....اب جب ان واقعات کو سوچتا ہوں تو خود پر شرم آتی ہے.....ایک بے وقوف کے ساتھ میرا اتنا وقت برباد ہو گیا.....میں نہیں جانتا کہ وہ کون ہے..... مجھے نہیں معلوم کہ اس کے مزید کتنے نظریات غلط ہیں؟..... مجھے نہیں علم کہ وہ اپنی غلطی تسلیم کر کے پھر باز آیا یا، اگلے دن پھر اس نے وہی پوسٹ لگا دی..... مجھے نہیں علم کہ اس نے کوئی فائدہ اُٹھایا یا صرف مجھے پھنسانے کے لیے.....اپنی ہار مان لی تاکہ میں روز اس کے ساتھ پاگل پن کھیل سکوں؟.....یہی وقت جو میں نے اس کے ساتھ لگایا.....اگر کسی سامنے، زندہ یا دور جاننے والے فرد کی تربیت پر لگاتا تو میرے لئے کتنا اچھا ہوتا.....مگر ستم یہ ہے کہ جن کے پاس اپنے شاگردوں، اپنے بچوں اور اپنے والدین کے لیے وقت نہیں..... وہی فیس بک کے پاگل خانے میں بھرپور وقت گذارتے ہیں.....اور اب فیس بک کی دیکھا دیکھی اس

طرح کے کئی مزید پاگل خانے بھی قائم ہو چکے ہیں...... اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

آئینہ

لوگ طرح طرح کے دھوکوں میں...... اپنا وقت فیس بک وغیرہ پر ضائع کر رہے ہیں...... پہلے جو لوگ نیٹ پر گندی تصویریں، فلمیں دیکھتے تھے...... ان کو کم از کم اتنا احساس تو ہوتا تھا کہ ہم نے غلط کام کیا ہے...... چنانچہ وہ توبہ، استغفار بھی کر لیتے تھے...... مگر فیس بک کے پاگل خانے میں...... کئی افراد تو خود کو گویا عبادت میں مشغول سمجھتے ہیں...... وہ سوچتے ہیں کہ انہوں نے اتنے چوہے مارے، اتنے گیدڑ شکار کئے...... اور اتنے لوگ سدھارے...... چنانچہ وہ اپنی زندگی کے قیمتی لمحات ضائع ہونے پر توبہ استغفار بھی نہیں کرتے...... اور یوں پاگل پن کا مرض بڑھتا جاتا ہے...... اس لیے مناسب سمجھا کہ...... سامری کے اس جادو کو توڑنے کے لیے...... سلیمانی آئینہ دکھایا جائے شاید کئی افراد اس میں اپنا اصل چہرہ اور اصل مقصد دیکھ کر...... پاگل خانے سے باہر نکل آئیں...... باقی نصیب اپنا اپنا...... آج کے یہ چند الفاظ بس اسی مقصد کے تحت لکھے ہیں کہ...... آپ کی توجہ اس پہلو کی طرف بھی مبذول ہو جائے۔ یا اللہ! ان الفاظ کو...... میرے لئے اور پڑھنے والوں کے لئے نافع بنا دیجئے۔

دواء کے بنڈل

لوگ پوچھ سکتے ہیں کہ...... فیس بک اگر پاگل خانہ ہے تو پھر آپ لوگوں کی نشریات

وہاں کس لئے لگائی جاتی ہیں...... جواب یہ ہے کہ...... ہمارے رفقاء پاگل خانے کی دیوار تک جاتے ہیں...... اور وہاں سے صحت مند غذا اور دوائیوں کے پیکٹ...... اندر پاگل خانے میں پھینکتے ہیں...... تاکہ اگر کوئی ان کو کھائے تو وہ پاگل خانے سے باہر نکل آئے...... ہاں البتہ پاگل خانے کی دیوار تک جانے میں بھی...... ان رفقاء میں سے بعض کے دماغ پر تھوڑی دیر کا ''پاگل پن'' آجاتا ہے اور وہ ''لائکس'' اور ''کمنٹس'' شمار کرنے لگتے ہیں...... یا تھوڑی دیر کسی مباحثے میں لگ جاتے ہیں...... حالانکہ ان کو اس سے بھی بچنا چاہیے......

نہ حسد نہ دل آزاری

جو لوگ ''فیس بک'' پر مقبول ہیں، ہمیں ان سے کوئی حسد نہیں...... اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی مقبولیت...... اور ایسی مقبولیت کے شوق سے محفوظ رکھے۔ اس لیے جو کچھ لکھا گیا، وہ کسی حاسدانہ جذبے کے تحت نہیں ہے...... اسی طرح کسی کی دل آزاری بھی مقصود نہیں۔ انسان اپنی زندگی میں بار بار پھسلتا ہے، غلطی کرتا ہے...... فیس بک پر مشغول افراد بھی ان معروضات پر غور فرمالیں، اگر اپنی غلطی کا احساس ہو تو توبہ کرلیں اور شکر کریں کہ زندگی کے قیمتی اوقات بچ گئے...... اگر آپ کو اپنی غلطی محسوس نہ ہو تو ہمیں کوئی شکوہ نہیں۔ البتہ ایک کام میں آپ سب سے تعاون مانگتا ہوں...... فیس بک کو مارک زکر برگ کی سلطنت کہا جاتا ہے، حالانکہ یہودیوں کے لئے ''سلطنت'' حرام ہے، آپ سب اتنا تعاون کریں کہ فیس بک کو مارک زکر برگ کا پاگل خانہ کہا کریں...... ٹھیک ہے نا؟...... ان شاء اللہ......